مکالمہ بین المذاہب: قرآن حکیم کی نظر میں

مغرب نے دنیا پر اپنا مذہب حقوق انسانی [Religion of human Rights] جبراً مسلط کر دیا ہے اور اقوام متحدہ کے ذریعے دنیا کے تمام ملکوں کو پابند کیا ہے کہ وہ اس منشور حقوق انسانی پر دستخط کر دیں جو ملک اس پر دستخط کرنے سے انکار کرے اس کے خلاف ہر قسم کی کارروائی کا اختیار بھی اقوام متحدہ کو دے دیا گیا ہے سعودی عرب نے ابھی تک اس منشور پر دستخط نہیں کئے سعودی علماء کے بہت سے تحفظات ہیں جن کا جواب ابھی تک اقوام متحدہ نہیں دے سکا لیکن عجیب بات یہ ہے کہ مغرب حقوق انسانی کے منشور کو الحق الکتاب اور خیر و سچ مانتا ہے اس پر کسی مکالمے کا روادار نہیں کسی بحث ومباحثے کو سننے کے لئے تیار نہیں لیکن عالم اسلام کی عجیب حالت ہے کہ وہ اپنے دین پر ہر ایک سے مکالمے کے تیار ہے جبکہ مکالمے کا وقت پندرہ سو برس پہلے گزر گیا پھر دعوت کا مرحلہ آ گیا عالم اسلام دین کی دعوت پہنچانے کا مکلّف ہے اپنے ایمان عمل اور طرز عمل۔ سے عالم اسلام کو کم از کم اتنی غیرت کا مظاہرہ کرنا چاہیے جتنی غیرت کا مظاہرہ مغرب نے اپنے مذہب اپنے قرآن یعنی حقوق انسانی کے سلسلے میں کسی قسم کے مکالمے سے انکار کی صورت میں کر دیا ہے۔ اگر مکالمات سے تنازعات ختم ہوتے ہیں اور مشترکہ اساسات واضح ہوتی ہیں تو مغرب بنیادی حقوق کے منشور پر دنیا سے مکالمہ کرنے پر کیوں آمادہ نہیں اور اس منشور کو وہ الٰہیات ایمانیات اعتقادات مابعد الطبیعیاتی حقائق کا درجہ کیوں دے چکا ہے۔ اس وقت جنگ مغرب اور عالم اسلام کے درمیان ہے یا اسلام اور مذاہب عالم کے درمیان۔ دنیا میں کوئی مذہب باقی نہیں ہے اور کوئی مذہبی ریاست وجود نہیں رکھتی تو مذاہب عالم سے مکالمہ کس کے اشارے پر ہو رہا ہے؟ جسے مکالمے کرنا چاہیے یعنی مغرب وہ مکالمے پر آمادہ نہیں جن مذاہب کی کوئی حیثیت نہیں جو اپنے وطن میں اجنبی ہیں جو اپنے ماننے والوں میں وقعت کھو رہے ہیں جن کی عبادت گاہیں ویران ہو رہی ہیں ان مذاہب سے مکالمے کی ضرورت کیا ہے؟ کیا اس کا مقصد اصل ہدف مغرب سے توجہ ہٹانا ہے؟ مگر ان [اہل کتاب میں سے] میں جو لوگ پختہ علم رکھنے والے ہیں اور ایماندار ہیں وہ سب اس تعلیم پر ایمان لاتے ہیں جو اے نبیؐ تمہاری طرف نازل [مراد قرآن حکیم ہے] کی گئی ہے اور جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھی [النساء: ۱۶۲] پس آپ اسی دین کی طرف دعوت دیجیے اور اس پر جمے رہیے جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کیجیے اور اعلان کر دیجیے کہ اللہ نے جو کتاب اتاری ہے میں اس پر ایمان لایا ہوں اور مجھے یہ حکم ہے کہ میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں اللہ ہی ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لیے ہمارے درمیان کسی بحث کی ضرورت نہیں [الشوریٰ: ۱۵] اے لوگو جو ایمان لائے ہو ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ نے غضب نازل کیا ہے جو آخرت سے اس طرح مایوس ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کافر مایوس ہیں [الممتحنۃ: ۱۳] اہل کتاب میں سے بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کو مانتے ہیں اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو تمہاری طرف بھیجی گئی ہے اور اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو اس سے پہلے خود ان کی طرف بھیجی گئی تھی اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں اور اللہ کی آیات کو تھوڑی سی قیمت پر نہیں بیچ دیتے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ [آل عمران: ۱۹۹] اے نبی ہم نے تمام انسانوں کے لیے یہ کتاب برحق تم پر نازل کر دی ہے اب جو سیدھا راستہ اختیار کرے گا اور جو بھٹکے گا اس کے بھٹکنے کا وبال اس پر ہوگا تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو۔ [الزمر: ۴۱] اور ان سے کہہ دیجیے کہ ہم ایمان لائے ہیں اس چیز پر بھی جو ہماری طرف بھیجی گئی ہ اور اس چیز پر بھی جو تمہاری طرف بھیجی گئی تھی ہمارا خدا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اس کے مسلم ہیں اے نبیؐ ہم نے اسی طرح آپ پر کتاب نازل کی ہے اس لئے وہ لوگ جن کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان لوگوں میں سے بھی بہت سے اس پر ایمان لا رہے ہیں اور ہماری آیات کا انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں [العنکبوت: ۴۷] تم لوگوں کے لئے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے کہ انھوں نے اپنی قوم سے صاف کہہ دیا ہم تم سے اور تمہارے ان معبودوں سے جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوجتے ہو قطعی بے زار ہیں ہم نے تم سے کفر کیا اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے عداوت ہو گئی اور بیر پڑ گیا جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ۔ [الممتحنۃ: ۴] کہہ دو اے کافرو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی ہے اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین۔ [سورۂ کافرون: ۶ تا ۱] پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے [الشقاق ۲۱، ۲۰] پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔ [التغابن: ۸] دوڑو اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان وزمین جیسی ہے جو مہیا کی گئی ہیں ان لوگوں کے لیے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں [الحدید: ۲۱] اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں [الحدید: ۱۹] جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا اللہ نے ان کے اعمال کو رائیگاں کر دیا اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے اور اس چیز کو مان لیا جو محمدؐ پر نازل ہوئی ہے اور ہے وہ سراسر حق ان کے رب کی طرف سے۔ کفر کرنے والوں نے باطل کی پیروی۔ [محمدؐ: ۲] ہم نے یہ کتاب آپ آپ پر اس لئے نازل کی ہے کہ آپ ان اختلافات کی حقیقت ان پر کھول دیں جن میں یہ پڑے ہوئے ہیں یہ کتاب رہنمائی اور رحمت بن کر اتری ہے ان لوگوں کے لئے جو اس پر ایمان لائیں [النحل: ۶۴] اے ایمان والو ایمان لاؤ اللہ پر اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول محمدؐ پر اتاری اور اس کتاب پر جو ان سے پہلے اتاری اور جو اللہ اس کے فرشتوں اس کی کتابوں اس کے رسولوں اور روز آخرت کا انکار کرے وہ دور کی گمراہی میں جا پڑا [المحصنت: ۱۳۶] اور کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور چیز پر ایمان لائے جو ہماری طرف اتاری گئی اور جو ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور ان کی اولاد کی طرف اتاری گئی اور اس چیز پر ایمان لائے جو موسیٰؑ و عیسیٰؑ کو ملی ان کے رب کی

جانب سے ہم ان نبیوں میں سے کسی کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے اور ہم صرف اس کے فرماں بردار ہیں۔[البقرہ:۱۳۶]تم ان سے محبت رکھتے ہو مگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام آسمانی کتب کو مانتے ہو[آل عمران:۱۱۹] یہودی اور عیسائی تم سے ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک تم ان کے طریقے پر نہ چلنے لگو صاف کہہ دو کہ راستہ بس وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے ورنہ اگر اس علم حقیقی کے بعد[قرآن کریم] جو تمہارے پاس آچکا ہے تم نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی دوست اور مددگار تمہارے لئے نہیں ہے[البقرہ:۱۲۰] جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے [مراد اہل کتاب ہیں]ان میں سے جو اُسے اس طرح پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے وہ اس[قرآن] پر سچے دل سے ایمان لے آتے ہیں اور جو اس کے ساتھ کفر کا رویہ اختیار کریں وہی اصل میں نقصان اٹھانے والے ہیں[البقرہ:۱۲۱]تم ان اہل کتاب کے پاس خواہ کوئی نشانی لے آؤ ممکن نہیں کہ یہ تمہارے قبلے کی پیروی کرنے لگیں اور نہ تمہارے لئے یہ ممکن ہے کہ ان کے قبلے کی پیروی کرو اور ان میں سے کوئی گروہ بھی دوسرے کے قبلے کی پیروی کے لئے تیار نہیں ہے اور اگر تم نے اس علم کے بعد[قرآن] جو تمہارے پاس آچکا ہے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو یقیناً تمہارا شمار ظالموں میں ہوگا۔[البقرہ:۱۴۵] جو کتاب تم پر نازل کی گئی ہے[یعنی قرآن]اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں ان سب پر ایمان لاتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اپنے رب کی طرف سے راہ راست پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں[البقرہ:۴]اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس طرح ایمان لاؤ جس طرح صحابہ کرام[کفار صحابہ کو السفہاء کہتے تھے]ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لاتے ہیں آگاہ رہو کہ یہی بے وقوف لوگ ہیں لیکن یہ نہیں جانتے۔[البقرہ:۱۳]اے بنی اسرائیل ایمان لاؤ اس چیز پر[یعنی قرآن پر] جو میں نے نازل کیا ہے ان[پیش گوئیوں] کے مطابق جو تمہارے پاس موجود ہیں اور تم سب سے پہلے اس کے انکار کرنے والے نہ بنو[البقرہ:۴۱]جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے[یعنی قرآن]اس پر ایمان لاؤ تو وہ کہتے ہیں ہم تو صرف اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو ہمارے ہاں یعنی بنی اسرائیل پر نازل ہوا ہے اس دائرے کے باہر جو کچھ ہے اسے ماننے سے وہ انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے۔[البقرہ:۹۱]اور اب جو ایک کتاب اللہ کی طرف سے ان کے پاس آئی ہے[یعنی قرآن]اس کے ساتھ ان کا کیا برتاؤ ہے؟باوجودیکہ وہ اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو ان کے پاس پہلے سے موجود تھی باوجود یہ کہ اس کی آمد سے پہلے وہ خود کفار کے مقابلے میں فتح ونصرت کی دعائیں مانگتے تھے مگر جب وہ چیز آگئی اسے وہ پہچان بھی گئے تو انہوں نے اسے ماننے سے انکار کردیا۔[البقرہ:۸۹]رسول اس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کرلیا ہے یہ سب اللہ اس کے فرشتوں اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو مانتے ہیں اور ان کا قول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرسکتے ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی۔[البقرہ:۲۸۵]اس سے پہلے اللہ انسانوں کی ہدایت کے لئے تورات وانجیل نازل کرچکا ہے اور اس نے وہ کسوٹی[قران کریم] اتاری ہے جو[حق اور باطل کا فرق دکھانے والی] اب جو لوگ اللہ کے فرامین کو قبول کرنے سے انکار کریں انہیں یقیناً سخت سزا ملے گی۔[آل عمران:۳۴] پھر اہل کتاب اور غیر اہل کتاب سے دونوں سے پوچھو کیا تم نے بھی اس کی اطاعت وبندگی قبول کی اگر کی تو وہ راہ راست پاگئے اور اگر اس سے[قرآن کریم سے] منہ موڑا تو تم پر صرف پیغام پہنچادینے کی ذمہ داری تھی آگے اللہ خود اپنے بندوں کے معاملات دیکھنے والا ہے۔[آل عمران:۲۰]اے نبی لوگوں سے کہہ دو کہ اگر حقیقت میں تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے ان سے کہو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت قبول کرو پھر اگر وہ تمہاری یہ دعوت قبول نہ کریں تو یقیناً یہ ممکن نہیں ہے کہ اللہ ایسے لوگوں سے محبت کرے جو اس کی اور اس کے رسول کی اطاعت سے انکار کرتے ہوں۔[آل عمران:۳۰،۳۱،۳۲]اس فرماں برداری[اسلام،قرآن] کے سوا جو شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے اس کا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور آخرت میں وہ ناکام ونامراد رہے گا۔[آل عمران:۸۵]اے وہ لوگو جنہیں کتاب دی گئی تھی مان لو اس کتاب کو جو ہم نے اب نازل کی ہے اور جو اس کتاب کی تصدیق وتائید کرتی ہے جو تمہارے پاس پہلے سے موجود تھی اس پر ایمان لے آؤ قبل اس کے کہ ہم چہرے بگاڑ کر پیچھے پھیر دیں۔[النساء:۴۷] جو لوگ اللہ اور رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء صدیقین،شہداء اور صالحین۔[النساء:۶۹]اے محمد ہم نے آپ کو لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اس پر خدا کی گواہی کافی ہے جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے دراصل خدا کی اطاعت کی۔[النساء:۸۰] جس نے اللہ اور اس کے ملائکہ اس کی تمام کتابوں اور اس کے تمام رسولوں اور روز آخرت سے انکار کیا وہ گمراہی میں بھٹک کر بہت دور نکل گیا۔[النساء:۱۳۶] جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں سے کفر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم کسی کو مانیں گے اور کسی کو نہ مانیں گے اور کفر وایمان کے بیچ میں ایک راہ نکالنے کا رکھتے ہیں وہ سب پکے کافر ہیں اور ایسے کافروں کے لئے ہم نے وہ سزا مہیا کر رکھی ہے جو انہیں ذلیل وخوار کردے۔[النساء:۱۵۰] اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس قانون کی طرف تعالوا الیٰ ما انزل[قرآن کریم مراد ہے]اور آؤ پیغمبر کی طرف تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہمارے لیے تو بس وہی طریقہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے[المائدہ:۱۰۴]اے اہل کتاب تمہارا سوال تمہارے پاس آگیا ہے جو کتاب الٰہی کی بہت سی ان باتوں کو تمہارے سامنے کھول رہا ہے جن پر تم پردہ ڈالا کرتے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر بھی کرجاتا ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی آگئی ہے اور ایک ایسی حق نما کتاب جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کے طریقے بتلاتا ہے۔[المائدہ:۱۵]اللہ نے پوری تفصیل کے ساتھ تمہاری طرف کتاب نازل کردی ہے اور جن لوگوں کو ہم نے[تم سے پہلے] کتاب دی تھی وہ جانتے ہیں کہ یہ کتاب تمہارے رب ہی کی طرف سے حق کے ساتھ نازل ہوئی ہے۔تم شک کرنے والوں میں شامل نہ ہو۔[الانعام:۱۱۴]